سُوْرَةُ السَّجْدَةِ

سُوْرَةُ السَّجْدَة مکّی سورت ہے۔اس میں تیس (30) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ کی آیت پندرہ (15) آیتِ سجدہ ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَةُ السَّجْدَةِ ہے۔
سُوْرَةُ السَّجْدَةِ سے حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو خاص محبت تھی۔ حضرت جابر رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فرماتے ہیں کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سُوْرَةُ السَّجْدَةِ اور سُوْرَةُ الْمُلْكِ کی تلاوت نہ فرما لیتے۔
(الجامع الصغیر:6903)

حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ جمعہ کے دن نمازِ فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سُوْرَةُ السَّجْدَةِ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:1068)

اس سورت کا نام "تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ" اور "الٓمّٓ السَّجْدَةِ" بھی بیان کیا گیا ہے۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفّار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مضامین

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ میں قرآن مجید پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔توحید اور آخرت کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔منکرینِ قیامت کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آ جائیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر لیں۔

قیامت کے دن اچھے اور بُرے لوگوں کا کیا انجام ہونے والا ہے اس سورت میں وضاحت سے بتا دیا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- قرآنِ مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔ (سُوْرَةُ السَّجْدَةِ: 3)
- اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ (سُوْرَةُ السَّجْدَةِ: 4-5)
- جو شخص دنیا میں مگن ہو کر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو بھلا دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بھی اسے جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا۔ (سُوْرَةُ السَّجْدَةِ: 14)
- اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ (سُوْرَةُ السَّجْدَةِ: 19-20)
- اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آئیں۔ (سُوْرَةُ السَّجْدَةِ: 21)
- صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا رہنما بناتا ہے۔ (سُوْرَةُ السَّجْدَةِ: 24)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

اٰیَاتُہَا ۳۰ — (۳۲) سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۷۵) — رُکُوْعَاتُہَا ۳

سورۃ السجدۃ مکی ہے (آیات: ۳۰ / رکوع: ۳)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ

الٓمّٓ۔ کتاب کا اتارنا بے شک پروردگارِ عالم کی طرف سے ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾

بلکہ یہ حق ہے آپ کے ربّ کی طرف سے تاکہ آپ انھیں (برے انجام سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ

اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ

اس کے سوا نہ تمھارا کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے

ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾

پھر وہ (معاملہ) اس کی طرف ایسے دن میں اوپر جاتا ہے جس کی مقدار ایک ہزار سال ہے اس (حساب) سے جو تم گنتے ہو۔

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۶﴾ الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ

یہی ہے (اللہ) جو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ جس نے جو چیز بھی بنائی نہایت خوب بنائی اور اس نے

خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ

مٹی سے انسان کی پیدائش کا آغاز فرمایا۔ پھر اس کی نسل بنائی ایک حقیر پانی (نطفہ) کے خلاصہ سے۔ پھر اس (کے اعضاء) کو درست فرمایا

وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

اور اس میں اپنی روح میں سے پھونکا اور تمھیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔

وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے بلکہ یہ لوگ اپنے ربّ کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔

ع ۱/۱۴ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے موت کا فرشتہ تمھاری جان لیتا ہے۔ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے ربّ کی طرف واپس کیے جاؤ گے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

اور اگر آپ دیکھیں (تو عجب حال دیکھیں) جب مجرم سر جھکائے کھڑے ہوں گے اپنے ربّ کے سامنے

رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا

(عرض کریں گے) اے ہمارے ربّ! ہم نے (سب کچھ) دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا پھر ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک عمل کر لیں

اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔(اللہ فرمائے گا) اگر ہم چاہتے تو ہم یقیناً (دنیا ہی میں) ہر شخص کو اس کی ہدایت عطا فرما دیتے

وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا

لیکن میری طرف سے یہ بات طے ہو چکی کہ یقیناً میں جہنم کو ضرور بھروں گا تمام (سرکش) جنات اور انسانوں سب سے۔تو (اب) تم مزہ چکھو

بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس وجہ سے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا بے شک (آج) ہم نے بھی تمھیں نظر انداز کر دیا اور ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا

ان (اعمال) کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔بے شک ہماری آیات پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں ان (آیات) سے نصیحت کی جاتی ہے

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

تو سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ان کے پہلو الگ رہتے ہیں بستروں سے

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؗ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ

وہ اپنے ربّ کو پکارتے ہیں خوف اور امید کے ساتھ اور جو رزق ہم نے انھیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔تو کوئی شخص نہیں جانتا

مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

کہ اُس کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک میں سے کیا کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے یہ ان (اعمال) کا بدلہ ہوگا جو وہ کرتے تھے۔بھلا جو مومن ہو

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ

وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے تو ان کے لیے

جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا

رہنے کے باغات ہیں (یہ) مہمانی ہوگی ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔اور رہے وہ جنھوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

وہ اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں واپس کر دیے جائیں گے اور اُنھیں کہا جائے گا کہ آگ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وقف غفران

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

اور ہم ضرور اُنھیں چکھائیں گے چھوٹے چھوٹے عذاب (اس) بڑے عذاب سے پہلے تاکہ یہ لوگ باز آجائیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

جسے اس کے ربّ کی آیات کے ذریعہ نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے مُنھ پھیر لے بے شک ہم مجرموں سے (ضرور) بدلہ لینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ

اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا فرمائی تو آپ اس (موسیٰ علیہ السّلام) سے ملاقات میں شک نہ کریں

وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً

اور ہم نے ہی اسے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا تھا بنی اسرائیل کے لیے۔ اور ہم نے ان میں سے امام بنائے تھے

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

جو ہمارے حکم سے رہ نمائی کرتے تھے جب انھوں نے صبر کیا تھا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾

بے شک آپ کا ربّ ہی ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا قیامت کے دن ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ

اور کیا اُنھیں (اس بات سے) رہ نمائی نہیں ملی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کیا تھا جن کے رہنے کی جگہوں میں آج یہ چلتے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

پھرتے ہیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں تو کیا وہ سنتے نہیں؟ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر ہم اس سے کھیتی نکالتے ہیں

بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ

جس میں سے ان کے جانور (بھی) کھاتے ہیں اور یہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟ اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

اگر تم (لوگ) سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے فیصلہ کے دن نہ کافروں کو ان کا ایمان فائدہ دے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

تو آپ ان سے مُنھ پھیر لیجیے اور انتظار کیجیے بے شک وہ لوگ (بھی) انتظار کر رہے ہیں۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i حضرت محمد رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رات کو سوتے ہوئے تلاوت فرماتے:

(الف) سُوْرَةُ الْقَصَصِ کی (ب) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کی
(ج) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی (د) سُوْرَةُ السَّجْدَةِ کی

ii اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے:

(الف) من وسلویٰ (ب) راحت
(ج) چھوٹے عذاب (د) شادمانی

iii صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو بنایا جاتا ہے:

(الف) فرشتہ (ب) صاحبِ ثروت
(ج) صابر (د) رہنما

iv سنّتِ نبوی کے مطابق جمعہ کے دن سُوْرَةُ السَّجْدَةِ پڑھنی چاہیے:

(الف) فجر کی نماز میں (ب) جمعہ کی نماز میں
(ج) مغرب کی نماز میں (د) عشاء کی نماز میں

v اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور نافرمانی کرنے والے نہیں ہوسکتے:

(الف) نرم دل (ب) برابر
(ج) کامیاب (د) ناکام

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
ii. سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔
iii. سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کا خلاصہ لکھیے۔
iv. سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت محمد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پانچ ایسے معمولات تلاش کر کے لکھیں جو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سونے سے پہلے کیا کرتے تھے۔
- سجدہ کی طرح اللہ تعالیٰ کی بندگی کے اظہار کے کم از کم تین طریقے اپنے بزرگوں سے معلوم کر کے لکھیں۔
- سجدہ نماز کے ارکان میں سب سے فضیلت والا عمل ہے۔ تحقیق کر کے بتائیں کہ سجدہ کتنی قسم کا ہوتا ہے جیسے سجدہ شکر وغیرہ۔

برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو دعا کا سلیقہ اور آداب سکھائیں۔
- زمین و آسمان کی تخلیق پر روشنی ڈالیے۔
- سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنی طلبہ کو بتائیں۔
- صبر کے فوائد و ثمرات سے طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- سُوۡرَۃُ السَّجۡدَۃِ کی تعلیمات کی روشنی میں عملی زندگی کو کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے؟ اس حوالے سے طلبہ کی رہنمائی کیجیے۔